نظم- معجزۂ حب الوطنی

ملک سے پیار محبت کے وفا کے جذبے
عظمتِ سلف کے غیرت کے انا کے جذبے

جب کبھی ڈھونڈنے نکلا ہُوں تو جانا مَیں نے
قوم کو لُوٹنے والوں میں اتم ہوتے ہیں

افسر و شاہ کے بچوں میں زیادہ لیکن
چھابڑی والے کی اولاد میں کم ہوتے ہیں

ایک لیتا ہے شروع سے ہی امارت کے مزے
اُوپری سمت سے اُتری ہوئی دولت کے مزے

دوسرا روٹی کے چکر میں لگا رہتا ہے
گردشِ جہدِ مقرر میں لگا رہتا ہے

اِک طرف زندگی گلزار بنی رہتی ہے
دوسرے کے لیے آزار بنی رہتی ہے

Faqeer Sein

ایک پردیس کو جاتا ہے پڑھائی کرنے
دوسرا پیٹ کی آتش کی بجھائی کرنے

ایک آتا ہے وطن لَوٹ کے خدمت کرنے
دوسرا لَوٹ کے آجاتا ہے لیکن مرنے

یہ جو گردان ہُوا کرتی ہے کھپّے کھپّے
ملک سے پیار محبت کے یہ رَولے رپّے

آخرش مجھ پہ یہی راز کھُلا ہے سائیں
قوم سے پیار غنیموں کی رِدا ہے سائیں

یہ اگر غیر کو لُوٹیں تو دھرے جاتے ہیں
اسلئے میری محبت میں مَرے جاتے ہیں

Faqeer Sein